जलेस द्वारा आयोजित

ऑल इंडिया उर्दू कन्वेंशन रांची में 7 मई 2023 को पारित प्रस्ताव

انجمن جمہوریت پسند مصنفین

آل انڈیا اردو کنونشن رانچی میں 7May 2023 کو پاس قرارداد یں

قرارداد(۱) جھارکھنڈ اردو اکادمی کا قیام

صوبہ جھارکھنڈ ۱۵ نومبر ۲۰۰۰ کو وجود میں آیا۔اس سے قبل متحدہ بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ حاصل تھا۔ جھارکھنڈ میں اچھی خاصی اردو آبادی بستی ہے۔ جھارکھنڈ ایک کثیر لسانی صوبہ ہے اور اردو کی اپنی خصوصی وامتیازی حیثیت ہے۔ یہاں کی سبھی اسٹیٹ یونیورسٹیوں میں اردو زبان وادب کے شعبے قائم ہیں جہاں مدرس وتدریس اور تخلیق و تحقیق کا سلسلہ جاری ہے۔ صوبہ جھارکھنڈ اردو ادب میں اپنی نمایاں حیثیت کے لئے بھی جانا جاتا ہے۔ لیکن اردو زبان وادب کی ترقی اور اردو کے ادیبوں کی حوصلہ افزائی کے لئے کوئی ادارہ موجود نہیں ہے جبکہ ہندوستان کے بہت سارے صوبوں میں اردو اکادمی کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ لہٰذا یہ قومی اردو کنونشن جھارکھنڈ سرکار سے مطالبہ کرتا ہے کہ "جھارکھنڈ اردو اکادمی" کا قیام عمل میں لایا جائے اور اردو کی نشو نما و فروغ کے کام کو یقینی بنایا جائے۔

قرارداد(۲) اردو کی تعلیم اور اردو میڈیم اسکول میں پڑھائی کا بہتر انتظام

ہندوستان کے کئی صوبوں میں اردو پڑھنے والے اور اردو میڈیم سے پڑھنے والوں کی اچھی خاصی تعداد ہے۔ لیکن انکی پڑھائی کے لئے مناسب انتظام کا فقدان ہے۔ مثال کے طور پر سنٹرل یونیورسٹی، جھارکھنڈ میں اردو کا شعبہ نہیں ہے۔ یہ صورتحال کئی صوبوں میں ہے۔ مہاراشٹر میں ۲۰۰۹ میں تسلیم شدہ قانون کے تحت

اردو میڈیم اسکولوں کو سرکاری گرانٹ نہیں ملتی ہے۔ یہ تعلیم کے سلسلے میں امتیازی سلوک کا معاملہ ہے جو غیر آئینی بھی ہے۔ اسکے علاوہ اردو ٹیچرس کی جگہیں خالی پڑی ہیں خواہ اسکول ہوں یا کالج یا یونیورسٹی۔ اسکول میں اردو ٹیچرس کی جگہوں کو دوسرے سبجیکٹ کے ٹیچرس سے بھرنے کے معاملے بھی ہیں۔ اردو میں نصاب کی کتابیں وقت پر مہیا نہیں کرائی جاتی ہیں۔ کئی یونیورسٹی کے امتحانات میں اردو زبان میں جواب دینے کی اجازت نہیں ہے۔ ایسا ہی معاملہ ونود بہاری کوئلانچل یونیورسٹی، دھنباد کا ہے جبکہ جھارکھنڈ کی دوسری یونیورسٹی میں یہ انتظام ہے۔ نتیجہ کے طور پر اردو اور اردو اسکول میں پڑھنے والے اپنے کو امتیازی سلوک کا شکار محسوس کرتے ہیں۔ اس وجہ سے انکی پڑھائی لکھائی پر منفی اثر پڑتا ہے۔ لہٰذا یہ قومی اردو کنونشن متعلقہ اداروں، سرکاروں اور ذمہ دار لوگوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ :

۱. اسکول (سرکاری، پرائیوٹ) سے لیکر کالج و یونیورسٹی (اسٹیٹ، سنٹرل، پرائیویٹ) تک اردو کی پڑھائی کا نظم کیا جائے۔

۲. اردو میڈیم اسکول اور اردو اسکول کو سرکاری گرانٹ بحال کی جائے۔

۳. اردو ٹیچرس کی پوسٹ پر اردو اساتذہ کی بحالی کو یقینی بنایا جائے۔

۴. اردو میں نصاب کی کتابیں وقت پر مہیا کرائی جائیں۔

۵. امتحان میں اردو میں جواب دینے کا اختیار بحال کیا جائے۔

۶. اردو مترجم اور نائب مترجم کو پروموشن دینا یقینی بنایا جائے۔

۷. نوکری کے دوران اردو سیکھنے والے کو اضافی انکریمینٹ دینے کا طریقہ اپنایا جائے۔

قرارداد (۳) اردو کے فروغ کے لئے اداروں کی بہتر کارکردگی

ہندوستان میں اردو زبان وادب کے فروغ کے لئے مرکزی وصوبائی حکومت کے زیر اہتمام ادارے قائم کئے گئے ہیں جنہیں "قومی کاؤنسل برائے فروغ اردو زبان" اور کئی صوبوں میں "اردو اکادمی" و "اردو ڈائریکٹریٹ" خاص اہمیت کے حامل ہیں لیکن یہ ادارے بے توجہی کے شکار ہیں۔اِن اداروں کے اہم عہدے برسوں سے خالی پڑے رہتے ہیں اور اُن عہدوں پر تقرری عمل میں نہیں آتی ہے جس کے سبب انکی کارکردگی پر خراب اثر پڑتا ہے۔مثال کے طور پر "بہار اردو اکادمی" اور دلّی اکادمی" کو لیا جاسکتا ہے۔کم و بیش یہی حالت "اردو ڈائریکٹریٹ" اور "قومی کاؤنسل برائے فروغ اردو زبان" کی بھی بنی رہتی ہے۔انکی بہتر کارکردگی کے لئے بہتر انتظام کی ضرورت ہے جس کے لئے جمہوری طور طریقے اور نمائندگی ،وقت کی ضرورت ہے۔لہٰذا یہ قومی اردو کنونشن مرکزی حکومت اور متعلقہ صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ اردو کے فروغ کے لئے اداروں مثلاً اردو اکامی،اردو ڈائریکٹریٹ، قومی کاؤنسل برائے فروغ اردو زبان میں ذمہ داری کے خالی عہدوں پر تقرری جلد از جلد کرانہیں فعال اور کارگر بنایا جائے تاکہ صحیح معنوں میں یہ ادارے اردو کی خدمت کر سکیں۔ساتھ ہی ان اداروں میں جمہوری اعتبار سے نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔

یہ کنونشن یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ جھارکھنڈ میں اردو ڈائریکٹریٹ کی تشکیل عمل میں لائی جائے۔اردو زبان وادب سے متعلق سرکاری پالیسی کے نفاذ کے لئے "اردو نفاذ کمیشن" اور "اردو مشاورتی بورڈ" کا قیام عمل میں لانے کے لئے ضروری پہل کی جائے۔

قرارداد(۴) جھارکھنڈ ساہتیہ اکادمی کا قیام

جھارکھنڈ کثیر لسانی و ثقافتی صوبہ کا درجہ رکھتا ہے۔ یہاں رہنے اور بسنے والے ہندی کے علاوہ اردو، بنگلا، اُڑیا، سنتھالی، کُرمالی، ہو، ناگپوری، کڑک، پنچ پرگنیا، کھورٹھا، بھوجپوری، مگہی اور دیگر مقامی زبانوں کا استعمال کرتے ہیں۔ اِن زبانوں کا اپنا ادب بھی موجود ہے۔ لوک ساہتیہ بھی اِن زبانوں میں ہے جو عوام کے درمیان رائج ہے۔ یہ ہمارا مضبوط اور بیش قیمتی لسانی، ثقافتی اور ادبی اثاثہ ہے جِسے فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ اِن زبانوں کے ادیبوں کی حوصلہ افزائی اور اِنکے ادب کا دوسری زبانوں میں منتقل کرنے کے لئے ایک ایسے ادارہ کی ضرورت ہے جو اِنکے درمیان باہمی تعاون کو مزید مستحکم کر سکے۔ جھارکھنڈ ساہتیہ اکادمی اس کام کو بخوبی انجام دے سکتی ہے۔ لہٰذا یہ قومی اردو کنونشن جھارکھنڈ سرکار سے مطالبہ کرتا ہے کہ جھارکھنڈ ساہتیہ اکادمی کا قیام عمل میں آئے۔

قرارداد (۵) سرکاری پالیسی، سرکلر، اشتہار، گزٹ وغیرہ اردو میں مہیا کرانے کے حق میں

عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ سرکاری پالیسی، سَرکلر، اشتہار، گزٹ کی اشاعت اردو میں نہیں ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اردو اخبار و رسائل میں اشتہار بھی اردو میں نہیں مہیا کرایا جاتا ہے۔ اِس وجہ سے اردو داں طبقہ عوامی فلاح کی سرکاری اسکیم اور منصوبہ سے لاعلم رہ جاتا ہے اور اِن منصوبوں تک رسائی مشکل ہو جاتی ہے۔ لہٰذا یہ قومی اردو کنونشن متعلقہ مرکزی و صوبائی سرکاروں سے مطالبہ کرتا ہے کہ سرکاری اسکیم و منصوبہ، سَرکلر، اشتہار، گزٹ وغیرہ کی اشاعت اردو میں یقینی بنائی جائے۔

قرارداد (٦) اردو اور ہندی کے درمیان مضبوط رشتہ استوار کرنے کے حق میں

اکثر یہ دیکھا جاتا ہے کہ اردو اور ہندی کے درمیان ایک عجیب قسم کی تشویش، غلط فہمی، بدگمانی اور دوری بنی رہتی ہے۔ انکا سیاسی استعمال بھی عام بات ہے۔ کم و بیش یہی صورتحال اِنکے ادیبوں اور قارئین کے درمیان بھی دیکھی جاتی ہے۔ اس سے دونوں زبانوں اور اُن کے ادب کا نقصان ہوتا ہے۔ جبکہ سچائی یہ ہے کہ دونوں کی پیدائش، نشو نما، ارتقاء ایک ہی وقت اور علاقہ میں ہوئی ہے اور دونوں ہماری ساجھی وراثت اور ثقافت کا ہی حصہ ہیں۔ اس لئے ان کی حفاظت ناگزیر ہے اور اسکے لئے دونوں کے درمیان مزید تعاون کی اشد ضرورت ہے۔ اردو اور ہندی کے فروغ کے لئے کئی سرکاری اور غیر سرکاری ادارے کام کر رہے ہیں۔ ادیبوں کی تنظیمیں بھی اس میں شامل ہیں۔ ساہتیہ اکادمی نے اس سلسلے میں اچھا کام کیا ہے۔ انجمن جمہوریت پسند مصنفین ہندی اور اردو کے ادیبوں کی تنظیم ہے۔ ہندی اردو مرکز کا قیام صوبائی سطح سے ضلع سطح تک اس کام کو مزید تقویت دے سکتا ہے۔ اسکے لئے اردو اور ہندی کے فروغ کے لئے اداروں اور ادیبوں کی تنظیموں کو پہل کرنے کی ضرورت ہے۔ لہٰذا یہ قومی اردو کنونشن عہد کرتا ہے کہ اردو اور ہندی کے درمیان رشتے کو مزید مستحکم بنانے کے لئے انجمن جمہوریت پسند مصنفین دوسرے اداروں اور تنظیموں کے ساتھ مل کر مناسب قدم اٹھائے گا اور اسے اداراتی شکل دینے کے لئے کوشش کرے گا۔